مراسلت

پروفیسر سیّد محمد سلیم، لاہور

[دسمبر ۱۹۹۲ء کے شمارے میں شامل مقالات سے متعلق اپنے مکتوب میں پروفیسر سیّد محمد سلیم صاحب نے قابلِ قدر معلومات کا اضافہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔]

"۔۔۔مجھے یاد پڑتا ہے کہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری کی سیرت [النبی] سے متعلق ایک کتاب "اصحابِ بدر" بھی ہے۔ ذرا تحقیق کریں۔

Inquisition Courts کو نپولین نے ختم کیا۔ اس لیے یہ ۱۲۳۱ء سے ۱۸۲۰ء تک جاری رہیں۔ پوپ کی اور ہولی رومن ایمپائر کی کشمکش صدیوں چلی۔ پوپ گریگوری ہفتم نے ہنری چہارم شہنشاہ کو مسیحیت سے خارج کر دیا تھا۔ ۱۰۷۷ء میں پوپ Canosa کے قلعہ میں تھا، شہنشاہ تین دن ننگے سر، ننگے پیر قلعے کے دروازہ پر ناک رگڑتا رہا، مگر پوپ نے معاف نہیں کیا۔ اور جب شہنشاہ گ ہولی رومن ایمپرر گ طاقتور ہوا تو اس نے دو پوپ کھڑے کر دیے۔ اوگنون اور پیسا (PISA) میں یہ Arignon نہیں ہے، Avignon ہے۔

پوپ کے کتب خانہ کو پاکستان بننے کے بعد ادارہ تحقیقات اسلامی [اسلام آباد] کے ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی نے دیکھا تھا۔ وہاں سے بعض نادر کتابیں بھی لائے تھے۔ تفسیر ماتریدی وہیں سے لا کر شائع کی تھی۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا ایک نایاب نسخہ لائے تھے، وغیرہ"

[قاضی محمد سلیمان منصور پوری کی تالیف "اصحابِ بدر" ایک حوالے سے سیرت النبی ﷺ سے متعلق ہے۔ مگر زیادہ واضح طور پر اس کا تعلق حیاتِ صحابہؓ سے ہے اور اسی لیے سیرت سے متعلق قاضی صاحب کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں آیا۔

تفسیر ماتریدی کے ایک جزو جو تفسیر سورۂ فاتحہ پر مشتمل ہے، کے اردو ترجمہ کے "پیش لفظ" میں ڈاکٹر محمد صغیر حسن صاحب نے لکھا ہے کہ "استنبول (ترکی) کی لائبریری کوپریلی میں اس تفسیر کا مخطوطہ زیر رقم ۴۸ موجود ہے جس کا عکسی نسخہ مکتبہ دارالکتب المصریہ (تفسیر نمبر ۸۷۳) میں محفوظ ہے۔ ایشیا فاؤنڈیشن کی مدد اور جامعہ الدول العربیہ قاہرہ کی عنایت سے ہمیں اس کی مائیکرو فلم دستیاب ہوئی۔۔۔"
تفسیر ماتریدی - سورہ فاتحہ مع ترجمہ، اسلام آباد (۱۹۷۱ء)

مندرجہ بالا بیان سے واضح ہے کہ تفسیر ماتریدی کا نسخہ ڈاکٹر معصومی کو ویٹیکن سے نہیں بلکہ اس کا عکس انہیں دارالکتب المصریہ سے حاصل ہوا تھا۔ ممکن ہے کہ کچھ دوسری کتابوں کی نقول انہیں ویٹیکن لائبریری سے حاصل ہوئی ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب۔۔۔ مدیر]